سوال

(1040) دعاؤں کے الفاظ میں مذکر مؤنث کے صیغے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احادیث میں آیا ہے کہ جس بندے کو کوئی غم اور پریشانی لاحق ہو تو یوں دعا کرے : (اللهم إني عبدك وابن عبدك) تو کیا عورت یہ دعا پڑھتے ہوئے مذکر کے الفاظ پڑھے یا مؤنث کے اور اسی طرح دوسری دعاؤں میں بھی اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں ان شاءاللہ وسعت ہے۔ تاہم بہتر یہ ہے کہ عورت مؤنث کے صیغے استعمال کرتے ہوئے یوں کہے : (اللهم إني أمتك وابنة عبدك ۔ ۔ ۔ الخ) اس طرح کے الفاظ (میں اس کے لیے تبدیلی کر لینا) عورت کے لیے زیادہ مناسب ہے۔ لیکن اگر وہ ان منقول الفاظ ہی سے دعا کرے (ان میں تبدیلی نہ کرے) جو حدیث میں آئے ہیں تو ان شاءاللہ اس میں کوئی ضرر نہیں۔ یہ اگرچہ ''اللہ کی بندی'' ہے مگر اس کے بندوں کا ایک فرد بھی تو ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 730

محدث فتویٰ